ردِّ قادیانیّت

رسائل

فاتح قادیان حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ

احتسابِ قادیانیّت

ہشتم

عالمی مجلسِ تحفظِ ختمِ نبوّت
حضوری باغ روڈ ملتان - فون: 514122

ردِّ قادیانیت

رسائل

فاتح قادیان حضرت مولانا ثناءُ اللہ امرتسریؒ

احتسابِ قادیانیت

ہشتم

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

حضوری باغ روڈ ۔ ملتان ۔ فون: 514122

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

کتاب : احتساب قادیانیت جلد ہشتم

مصنف : حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ

طبع اول : فروری ۲۰۰۳ء

قیمت : ۲۰۰ روپے

ناشر : عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان

ملنے کا پتہ:

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان فون: 514122

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

مرقع قادیانی

فاتح قادیان

حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔

مرقع قادیانی ۱۹۰۷ء میں زیر ایڈیٹری مولانا ابوالوفا ثناءاللہ صاحب امرتسری ماہواری رسالہ کی صورت میں جاری ہوا تھا۔ جو مرزا صاحب کے انتقال کے بعد بند ہو گیا۔ اُس کے مضامین بہت دلچسپ ہوتے تھے۔ اس لئے مناسب جانا گیا کہ مرقع قادیانی کے فائل سے بعض زیادہ دلچسپ اور مفید مضامین رسالہ کی صورت میں شائع کیے جائیں۔ چنانچہ یہ رسالہ آپ کی نظر سے گذرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ اسے قبول کر کے برکت فرمائے گا۔

خاکسار منیجر دفتر ''اہلحدیث'' امرتسر

ربیع الاول ۱۳۳۵ھ۔ جنوری ۱۹۱۷ء

☆

مرقع قادیانی

ڈاکٹر ڈوئی امریکن کی موت پر مرزا صاحب کی الہام بافی

مرزا صاحب کی ہمیشہ سے عادت تھی کہ جس وقت وہ الہام شائع کرتے تھے اُس وقت خود اُن کو یہ خبر نہیں ہوتی تھی کہ آئندہ کو کیا پیش آئے گا۔ اس لئے جیسا جیسا وقوعہ پیش آتا گئے چھانٹا کرتے تھے۔ امریکہ کے ملک میں ایک شخص ڈاکٹر ڈوئی تھا۔ جس نے بھی مرزا جی کی طرح

اٹھا کر بھی نہیں دیکھا کہ کیا کہتا ہے۔ اس نے ہرگز یہ دعا نہیں کی بلکہ نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھا کہ قادیان میں کون رہتا ہے۔ چنانچہ مرزا جی کے رسالہ ریویو ہی سے اس کا ثبوت ملتا ہے۔ جہاں لکھا ہے:

"باوجود کثرت اشاعت پیشگوئی کے ڈوئی نے اس چیلنج کا کوئی جواب نہ دیا اور نہ ہی اپنے اخبار "لیوز آف ہیلنگ" میں اس کا کچھ ذکر کیا۔"

(ریویو ج ۶ نمبر ۴۔ بابت اپریل ۱۹۰۷ء ص ۱۴۲)

یہ عبارت بآواز بلند کہہ رہی ہے کہ ڈوئی نے مرزا صاحب کے حسب منشاء دعا نہیں کی۔ پس جب اس نے دعا نہیں کی تو پھر یہ پیشگوئی یا مباہلہ نہ ہوا بلکہ یوں کہیے کہ بغیر مباہلہ کے ڈاکٹر ڈوئی کا مرزا صاحب کی زندگی میں مرنا مرزا صاحب کے مباہلہ کی تردید اور کرشن جی کی تکذیب کرتا ہے۔ کیونکہ اس سے ثابت ہوا کہ اس کی عمر ہی اتنی تھی۔ اگر وہ مباہلہ کر لیتا تو دو حال سے خالی نہ تھا۔ یا تو مرزا صاحب کی زندگی میں مرتا۔ تو ثابت ہوتا کہ ان کے مباہلہ یا دعا کا اثر ہے۔ وہ اپنی اجل سے نہیں مرا۔ اور اگر مرزا صاحب کے بعد مرتا تو کھلی تکذیب ہوتی۔ غرض یہ ہے کہ مرزا صاحب کے حسب منشاء نہ تو ڈوئی نے دعا کی اور نہ ان کے چیلنج کو قبول کیا اس لئے وہ اس پیشگوئی سے نہیں مرا۔ بلکہ اپنی مقررہ اجل پر مرا ہے۔ جس کو مرزا صاحب کی صداقت اور نبوت سے کچھ تعلق نہیں تعجب ہے مرزائیوں کے انصاف پر کہ کس آن بان سے اس واقعہ کو پیشگوئی لکھتے ہیں۔ حالانکہ جس شرط پر یہ پیشگوئی ہوئی تھی وہ شرط متحقق ہی نہیں ہوئی۔ یعنی ڈوئی نے حسب درخواست مرزا صاحب دعا نہیں کی۔ چونکہ یہ بات بہت ہی واضح ہے کہ اذا فات الشرط فات المشروط۔ جب شرط متحقق نہیں تو مشروط بھی ثابت نہیں۔ یعنی جب ڈوئی نے دعا نہیں کی تو مباہلہ بھی نہ ہوا۔ اس لئے قادیانی ریویو کا ہوشیار اڈیٹر لکھتا ہے:

"جب وہ (ڈوئی) نہ تو اسلام کے متعلق دریدہ دہنی سے باز آیا۔ اور نہ ہی کھلے طور پر میدان مقابلہ میں نکلا۔ تو حضرت مسیح موعود نے ایک نیا اشتہار جاری کیا۔ اس اشتہار کا عنوان یہ تھا "پگٹ اور ڈوئی کے متعلق پیشگوئیاں" جیسا کہ عنوان سے ظاہر ہوتا ہے۔ اب یہ خالی مباہلہ کی دعوت نہیں رہی تھی۔ بلکہ اس میں صراحت کے ساتھ ڈوئی کی ہلاکت کی پیشگوئی کی گئی تھی۔"

(ریویو آف ریلیجنز ج ۶ نمبر ۴۔ اپریل ۱۹۰۷ء ص ۱۴۲)

اس عبارت سے دو امر ثابت ہوئے۔ ایک یہ کہ اس اشتہار سے پہلے کی تمام تحریریں